سوال: صبر واستقلال کی تعریف بیان کریں۔

جواب:

صبر کے لفظی معنی ''روکنے'' اور ''برداشت کرنے'' کے ہیں۔یعنی اپنے نفس کو خوف اور گھبراہٹ سے روکنا اور مصائب برداشت کرنا صبر کہلاتا ہے۔مختصراً یہ کہ صبر، دل کی مضبوطی، اخلاقی بلندی، اور ثابت قدمی کا نام ہے۔

قرآن مجید اور احادیث مبارکہ میں صبر کی بڑی فضیلت اور اہمیت بیان کی گئی ہے۔چنانچہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَاللّٰہُ یُحِبُّ الصَّابِرِیْنَ

ترجمہ: اور اللہ صبر کرنے والوں کو پسند فرماتا ہے۔(آل عمران: ۱۴۶)

صبر کی اقسام:

صبر کی تین قسمیں ہیں:

۱۔**صبر علی المصیبت:** یعنی انسان جس آزمائش اور تکلیف میں مبتلا ہوا ہے، اس پر اللہ تعالیٰ سے کسی قسم کا شکوہ و شکایت نہ کرے۔

۲۔**صبر علی الطاعت:** یعنی انسان اللہ کی طاعت اور بندگی پر استقامت کے ساتھ قائم رہے۔

۳۔**صبر عن المعصیت:** یعنی اللہ کی نافرمانی اور معصیت سے انسان اپنے آپ کو روکے رکھے۔

سوال: شعب ابی طالب سے کیا مراد ہے؟

جواب:

دشمنان حق نے جب یہ دیکھا کہ ان کی تمام تدبیروں کے باوجود حق کا نور چاروں طرف پھیلتا چلا جارہا ہے تو انھوں نے نبوت کے ساتویں سال محرم الحرام میں خاندان بنو ہاشم سے قطع تعلق کرلیا، جس کی رُو سے تمام قبائل عرب کو اس بات کا پابند کیا گیا کہ وہ بنو ہاشم سے ہر طرح کا لین دین اور میل جول بند کردیں۔اس طرح ابولہب کے سوا پورا خاندانِ بنو ہاشم محرم ۱۰ نبوی تک ــــ تین سال تک ــــ اس معاشرتی مقاطعہ (Social Boycott) کا شکار رہا۔

اس دوران حضورﷺ اور ان کے خاندان کا نہایت مشکلات کا سامنا ہے۔ان حالات کا اندازا اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ اس دوران بھوک کو مٹانے کے لیے بعض اوقات درختوں کی جڑیں چبانا پڑتی تھیں اور پیٹ پر کھجور کے تنے یا چمڑا باندھنا پڑتا تھا۔ اس مقاطعہ کے ختم ہونے کے بعد جلد ہی حضور کے چچا ابوطالب اور زوجہ محترمہ حضرت خدیجہ وفات پا گئیں۔حضورﷺ نے اس سال کو ''عام الحزن یعنی غم کا سال'' قرار دیا۔

سوال: عفوودرگذر کا شرعی مفہوم واضح کریں۔

جواب:

عفوودرگذر کے لفظی معنی ''معاف کرنے'' کے ہیں۔یعنی وسعتِ ظرفی کا ثبوت دیتے ہوئے اپنے کسی مجرم کو دل کی گہرائیوں سے معاف کردینا اور بدلہ لینے کی قوت ہونے کے باوجود بدلہ نہ لینا عفوودرگذر کہلاتا ہے۔عفوودرگذر ایک بہترین اخلاقی وصف ہے۔اس سے دشمن دوست بن جاتے ہیں اور دوستوں میں محبت بڑھ جاتی ہے۔اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں مؤمنین کی جو

Perfect24u.com